25واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 25 نومبر 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ زراعت

2۔ اطلاعات وثقافت

3۔ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

ڈسکہ کے گاؤں فتح بھنڈر اور اوٹھیاں کی زمین سیم زدہ ہونے کے بارے میں تفصیلات

*7617: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر زراعت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل ڈسکہ میں نہر جو کہ ہیڈ بمبانوالہ سے نندی پور کی طرف جاتی ہے اس کے دونوں اطراف زرعی اراضی عام طور پر اور خاص طور پر فتح بھنڈر اور اوٹھیاں و دیگر گاؤں کی زمین سیم زدہ ہو چکی ہے جس کی وجہ سے کسانوں کو ناقابل تلافی ہو رہا ہے؟

(ب) حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 12 جون 2016)

جواب

وزیر زراعت

(الف) یہ درست ہے کہ مذکورہ نہر جو کہ ایک بڑی نہر ہے، کے دونوں طرف پانی کے رسنے کی وجہ سے موضع بھنڈر اور اوٹھیاں کی زرعی اراضی خراب ہو رہی ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام تحصیل	گاؤں کا نام	کل رقبہ (ایکڑ)	زیر کاشت رقبہ (ایکڑ)	متاثرہ رقبہ (ایکڑ)	کاشتہ فصلات
ڈسکہ	فتح بھنڈر	193	166	40	دھان اور چارہ جات
ڈسکہ	اوٹھیاں	1604	1367	80	دھان اور چارہ جات

(ب) اس جزو کا تعلق محکمہ جات زراعت اور انہار دونوں کے ساتھ ہے لہٰذا محکمہ زراعت نے سیم کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے اس کو محکمہ انہار کے ساتھ Take up کیا ہے اور مستقبل قریب میں ایک مشترکہ حکمت عملی وضع کر کے دونوں محکمہ جات اس پر عملدرآمد شروع کر دیں گے۔ مزید عرض ہے کہ محکمہ زراعت نے متاثرہ زمینوں کو قابل کاشت بنانے کے لیے درج ذیل طریقے وضع کیے ہیں:۔

سیم زدہ زمینوں میں سیم کے پانی کو نکالنے کیلئے نالوں کی کھدائی اور ٹیوب ویل لگائے جائیں۔

ان زمینوں میں ایسے درخت لگائے جائیں جو کہ زیادہ پانی استعمال کرتے ہوں۔ جیسے کہ سفیدہ، کیکر، فراش وغیرہ۔

نہری نظام سے پانی کے رساؤ کو روکنے کیلئے نہروں کے کنارے پختہ کیے جائیں اور نہروں کی صفائی کی جائے۔

کلراٹھی زمینوں میں جپسم کے استعمال کو فروغ دیا جائے۔

سیم زدہ زمینوں میں ایسی فصلات کاشت کی جائیں جو کہ زیادہ پانی استعمال کرتی ہوں اور نمکیات کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہوں۔ جیسا کہ چاول، کلر گراس، فالسہ، بیر، جامن، امرود وغیرہ شامل ہیں۔

ان زمینوں میں پٹڑیوں (Beds) اور کھیلیوں (Ridge) پر کاشت کی جائے۔

درج بالا اقدامات سے سیم سے متاثرہ اراضی کو قابل کاشت بنایا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 نومبر 2016)

صوبہ میں ثقافت کی ترویج اور فیسٹیول سے متعلقہ تفصیلات

*7701: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اٹھارویں ترمیم کے بعد ثقافت صوبائی معاملہ ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو تفصیل سے بتایا جائے کہ اٹھارویں ترمیم کے بعد پنجاب میں متعلقہ وزارت کی طرف سے ثقافت کی ترویج و پروموشن کے لئے کتنے فیسٹیول منعقد کروائے گئے اور کون کون سے اقدامات اٹھائے گئے؟

(ج) اٹھارویں ترمیم کے بعد پنجاب میں بیرونی ممالک سے کتنے ثقافتی طائفے یا وفود آئے اور ہمارے کتنے فنکار یا ثقافتی وفود کلچر پروموشن کے لئے بیرون ملک گئے؟

(تاریخ وصولی 12 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2016)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف)ہاں یہ درست ہے کہ اٹھارویں ترمیم کے بعد ثقافت ایک صوبائی معاملہ ہے۔

(ب) محکمہ اطلاعات وثقافت کے تحت پنجاب کونسل آف دی آرٹس اور لاہور آرٹس کونسل، ثقافت کی ترویج وپرموشن کیلئے فیسٹیول منعقد کرواتے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پنجاب آرٹس کونسل میں میلوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

1۔عرس وارث شاہ 2014 مزار وارث شاہ جنڈیالہ شیر خان شیخوپورہ۔

2۔لوک ورثہ 2014 راولپنڈی اسلام آباد

3۔عرس وارث شاہ 2015 مزار وارث شاہ جنڈیالہ شیر خان شیخوپورہ۔

4۔لوک ورثہ 2015 راولپنڈی اسلام آباد

5۔دستکار میلہ 2015 ننکانہ صاحب

6۔دستکار میلہ 2015 شیخوپورہ جنڈیالہ شیر خان شیخوپورہ۔

لاہور آرٹس کونسل نے 16-2015 میں درج ذیل فیسٹیول منعقد کروائے ہیں۔

چولستان فیسٹیول، سرائیکی میلہ، صوفی میوزک فیسٹیول، چھٹا الحمراء انٹرنیشنل لیٹریری اینڈ کلچرل فیسٹیول، خیان فیسٹیول، ٹورازم فیسٹیول، فیض احمد فیض فیسٹیول، فلم فیسٹیول، اجوکا تھیٹر فیسٹیول، آزاد تھیٹر فیسٹیول، کلرز آف پاکستان، کتھک فیسٹیول، جشن آزادی فیسٹیول، یوتھ پرفارمنگ فیسٹیول۔

(ج)اٹھارویں ترمیم کے بعد 2015 میں ترکی سے آنے والے ملٹری بینڈ نے پنجاب آرٹس کونسل کے تحت الحمرا کلچرل کمپلیکس میں اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔تاہم اس دورانیے میں پنجاب آرٹس کونسل کے تحت کوئی بھی ثقافتی طائفہ بیرون ملک نہ گیا ہے۔

سال 16-2015 میں لاہور آرٹس کونسل میں درج ذیل ممالک کے ثقافتی طائفوں / وفود نے پرفارم کیا۔

ملائشیا، نیپال، چین، جرمنی، پاکستان کے ایک ثقافتی طائفہ نے جولائی 2016 میں بیجنگ میں پرفارم کیا۔

(تاریخ وصولی جواب 23نومبر 2016)

شیخوپورہ کے ویٹرنری ہسپتال وڈسپنسری سے متعلقہ تفصیلات

*7784: جناب محمد حسان ریاض: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع شیخوپورہ میں کتنے ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ کسی بھی ویٹرنری ہسپتال میں شام / رات کے اوقات میں ایمرجنسی کی سہولت نہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع کے کسی بھی ویٹرنری ہسپتال میں بیمار جانور داخل کرنے کی سہولت نہ ہے؟

(د) تحصیل مریدکے میں ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری میں تعینات ڈاکٹرز و عملہ کے نام و عہدہ بتایا جائے؟

(ہ) حکومت مذکورہ ویٹرنری سنٹروں کے مسائل کب تک حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نیز تحصیل مریدکے کے ویٹرنری ہسپتال میں میڈیسن کی مد میں 16-2015 میں کتنا فنڈز دیا گیا ہے تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 29اپریل 2016 تاریخ ترسیل 21 جولائی 2016)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع شیخوپورہ میں کل 13 ویٹرنری ہسپتال اور 79 ویٹرنری ڈسپنسریز کام کر رہی ہیں۔ ان کے محل وقوع کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے لیکن عرصہ تقریباً 20 سال سے مقامی ضلعی حکومت کے فیصلوں کی روشنی میں جانوروں کو داخل کرنے اور رکھنے کی بابت نہ تو انتظامات کیے گئے اور نہ ہی اس کے لئے فنڈز مختص

کیے گئے مزید براں تمام فارمرز اپنے زخمی جانوروں کو اپنے رہائشی جگہ پر ہی رکھنا پسند کرتے ہیں جبکہ بیماری کی صورت میں جانوروں کو ٹرانسپورٹ کرنا ماہرین کی نظر میں بیماریاں پھیلانے کا موجب بنتا ہے البتہ جب بھی کوئی ایسے احکامات ضلعی حکومت یا صوبائی حکومت کرے گی تو اس پر 100 فیصد عمل کیا جائے گا۔

(د) تحصیل مرید کے ضلع شیخوپورہ میں ویٹرنری ہسپتال و ڈسپنسریوں میں تعینات ڈاکٹرز و عملہ کی تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) محکمہ لائیو سٹاک مذکورہ ویٹرنری سنٹروں کے مسائل کو حل کرنے کے لئے دن رات کوشاں ہے اور محکمہ زمینداروں کے جانوروں کے بہتری کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھا رہا ہے:۔

#زمینداروں کے جانوروں کے لئے حفاظتی ٹیکہ جات اور علاج معالجہ کی سہولیات ان کی دہلیز تک پہنچانے کے لئے موبائل ویٹرنری ڈسپنسری کا قیام۔

#جانوروں کو بہتر اور فوری سہولیات کے لیے محکمہ کے عملہ کو موٹر سائیکل کی فراہمی۔

#جانوروں کو مفت حفاظتی ٹیکہ جات اور ادوایات وغیرہ کا بندوبست۔

#تحصیل کی سطح کے ویٹرنری ہسپتال کو ماڈل بنانا۔

حکومت کی طرف سے تحصیل مرید کے ضلع شیخوپورہ میں ویٹرنری اداروں کے لئے ادویات کی خرید کی مد میں سال 16۔2015 میں جو فنڈز دیے گئے ان کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2016)

تحصیل فورٹ عباس میں سیم و تھور سے متاثرہ اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*7623: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر زراعت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل فورٹ عباس میں سیم و تھور سے متاثرہ اراضی کتنی اور کون کون سے چکوک میں ہے اور سیم کتنے عرصہ سے ہے؟

(ب) کیا حکومت اس متاثرہ ارضی کو قابل کاشت بنانے کا کوئی منصوبہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2016 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2016)

جواب

وزیر زراعت

(الف) تحصیل فورٹ عباس کے سیم و تھور سے 19 چکوک متاثر ہیں جن میں 9 ہزار 378 ایکڑ اراضی عرصہ گزشتہ 25 سال سے متاثر ہے۔ تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس جزو کا تعلق محکمہ جات زراعت اور انہار دونوں کے ساتھ ہے لہٰذا محکمہ زراعت نے سیم کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے اس کو محکمہ انہار کے ساتھ Take up کیا ہے۔ محکمہ انہار حکومت پنجاب کی دی گئی معلومات کے مطابق کسان پیکیج کے تحت سیم کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے مذکورہ رقبے کی سٹڈی کی جارہی ہے۔ مزید عرض ہے کہ محکمہ زراعت نے متاثرہ زمینوں کو قابل کاشت بنانے کے لیے درج ذیل طریقے وضع کیے ہیں:۔

سیم و تھور زدہ زمینوں میں سیم کے پانی کو نکالنے کیلئے نالوں کی کھدائی اور ٹیوب ویل لگائے جائیں۔

ان زمینوں میں ایسے درخت لگائے جائیں جو کہ زیادہ پانی استعمال کرتے ہوں۔ جیسے کہ سفیدہ، کیکر، فراش وغیرہ۔

نہری نظام سے پانی کے رساؤ کو روکنے کیلئے نہروں کے کنارے پختہ کیے جائیں اور نہروں کی صفائی کی جائے۔

کلراٹھی زمینوں میں جپسم کے استعمال کو فروغ دیا جائے۔

سیم و تھور زدہ زمینوں میں ایسی فصلات کاشت کی جائیں جو کہ زیادہ پانی استعمال کرتی ہوں اور نمکیات کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہوں۔ جیسا کہ چاول، کلر گراس، فالسہ، بیر، جامن، امرود وغیرہ شامل ہیں۔

ان زمینوں میں پٹڑیوں (Beds) اور کھیلیوں (Ridge) پر کاشت کی جائے۔

درج بالا اقدامات سے سیم اور تھور سے متاثرہ اراضی کو قابل کاشت بنایا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 نومبر 2016)

سوہنا پنجاب پروگرام کے تحت منعقد پروگراموں سے متعلقہ تفصیلات

*7702: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر اطلاعات وثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز اور بڑے اضلاع میں ثقافتی پروگرام اور میلے منعقد کرنے کے لئے سوہنا پنجاب پروگرام کی منظوری دی تھی؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو تفصیل سے بتایا جائے کہ وزیر اعلیٰ کے ویژن کے مطابق 2015-16 میں سوہنا پنجاب کے تحت کتنے پروگرام کہاں کہاں منعقد کروائے گئے اگر نہیں کروائے گئے تو اس کا ذمہ دار کون ہے؟

(تاریخ وصولی 12 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2016)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) یہ درست ہے کہ جناب وزیر اعلی پنجاب نے سوہنا پنجاب کی مشروط اجازت دی تھی جس کے مطابق تمام تر حفاظتی اقدامات اور اس سلسلے میں مقرر کردہ قواعد وضوابط کو تمام متعلقہ اداروں سے مشاورت کے بعد مد نظر رکھنے کا حکم دیا گیا تھا۔

(ب) جی ہاں جواب اثبات میں ہے تفصیل درج ذیل ہے

یہ کہ سوہنا پنجاب فیسٹیول یکم اگست 2015 سے 30 اگست 2015 تک نواز شریف پارک، شمس آباد مری روڈ، راولپنڈی میں منعقد ہوا تھا۔ گوجرانوالہ آرٹس کونسل میں سوہنا پنجاب فیسٹیول کے انعقاد کے لئے گلشن اقبال پارک، گوجرانوالہ کی جگہ تجویز کی تھی جو کہ سکیورٹی وجوہات کی بناء پر منعقد نہ ہو سکا۔ مزید برآں یہ کہ ملک میں سکیورٹی خدشات کے پیش نظر پروگرام نہ ہو سکے تاہم سوہنا پنجاب فیسٹیول کو پورے پنجاب میں منعقد کروانے کے لئے اشتہار دیا گیا تاکہ زیادہ سے زیادہ

پروفیشنل فرمز کواس میں شامل کیا جائے۔ جس کے نتیجہ کے طور پر 3 فرمز کو پری کوالیفائی کیا جا چکا ہے۔ جو کہ سارے پنجاب میں طے شدہ قوائد وضوابط، جو کہ ٹینڈر دستاویزات میں دیے گئے ہیں کے مطابق مقامی انتظامیہ کے ساتھ مل کر سوہنا پنجاب فیسٹیول منعقد کریں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 23 نومبر 2016)

لاہور میں مردہ اور بیمار جانوروں کے گوشت کی سپلائی سے متعلقہ تفصیلات

*8121: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں دیگر علاقوں سے مردہ اور بیمار جانوروں کا گوشت سپلائی کیا جاتا ہے؟

(ب) یکم جنوری 2015 تا حال اس سلسلہ میں کتنے کیس رجسٹرڈ ہوئے ہیں اور ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے؟

(ج) حکومت نے صحت عامہ کے پیش نظر اس سلسلے کی روک تھام کیلئے جو اقدامات اٹھائے ہیں، ان کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 جولائی 2016 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2016)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) تمام ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور محکمہ جات نے مل کر اس غیر قانونی اور صحت عامہ کے خلاف فعل کو کنٹرول کرنے کے لئے بھرپور کارروائی کی ہے جس کی وجہ سے دوسرے صوبوں اور شہروں سے اس کی سپلائی میں واضع کمی نظر آ رہی ہے۔ اب تک 116794 کلو گرام گوشت تلف کیا گیا ہے۔ 1153 ایف آئی آرز درج کی گئی ہیں اور 1272 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ 37 لوگوں کو تین ماہ کے لئے پابند سلاسل کیا گیا ہے۔ یہ مسئلہ کافی حد تک کنٹرول میں ہے مزید براں جانوروں کی اموات دودھ

بڑھانے والے انجکشن (rBST) کی وجہ سے واقع ہوتی تھیں اس انجکشن کی پابندی اور اس کی فروخت اور استعمال پر سختی سے عمل درآمد کی وجہ سے اموات میں واضع کمی آئی ہے۔

(ب) یکم جنوری 2015 تا حال اب تک 416968 کلو گرام گوشت تلف کیا گیا ہے۔ 3454 ایف آئی آرز درج کی گئی ہیں اور 3865 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ 37 لوگوں کو تین ماہ کے لئے پابند سلاسل کیا گیا ہے۔

(ج) اس سلسلہ میں ٹاؤن کی سطح ٹیمیں تشکیل دی جاتی ہیں جس میں متعلقہ اسسٹنٹ کمشنرز / تحصیل میونسپل آفیسرز کی زیر نگرانی ریڈز کیے جاتے ہیں اور ذمہ داران کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرتے ہوئے ان پر گرفتاری کے علاوہ پرچہ درج کروایا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں ڈائریکٹر آپریشنز فورڈ اتھارٹی کے ہمراہ مخبری پر بھی ریڈز کیے جاتے ہیں۔

مزید براں حکومت نے مروجہ قانون میں ترامیم کرواکر اینیملز سلاٹر کنٹرول ایکٹ (ترمیم شدہ) 2016 پاس کروایا۔ اس ایکٹ کے تحت اس قسم کا گھناؤنا کاروبار کرنے والے افراد کے خلاف سخت سزائیں اور جرمانے کئے جاسکیں گے تاکہ اس لعنت کا مستقل بنیادوں پر خاتمہ کیا جاسکے۔

مکروہ دھندہ میں ملوث افراد کے لیے جرمانہ اور سزا کو تین گنا سے زائد بڑھا دیا گیا ہے۔

مختلف اضلاع میں گوشت کا ریٹ غیر حقیقی طور پر کم مقرر کیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے قصاب حضرات کاروبار میں نقصان کا بہانہ بنا کر صحت مند جانور ذبح نہ کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2016)</u>

تحصیل فورٹ عباس کے کاشتکاروں کو سہولیات اور خدمات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*7624: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل فورٹ عباس میں گزشتہ پانچ سالوں میں محکمہ زراعت نے کاشت کاروں کو کیا کیا سہولیات اور خدمات فراہم کیں؟

(ب) اس تحصیل کے کاشت کاروں کو آئندہ کیا کیا سہولیات اور خدمات محکمہ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2016 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2016)

جواب

وزیر زراعت

(الف) اس بات کی وضاحت کرنا ضروری ہے کہ محکمہ زراعت حکومت پنجاب بلاتفریق صوبے بھر کے کسانوں کی بہتری اور خوشحالی کے لئے کام کرتا ہے تاہم تحصیل فورٹ عباس میں گزشتہ پانچ سالوں میں محکمہ زراعت نے کاشتکاروں کو درج ذیل سہولیات اور خدمات فراہم کیں۔

2012-13 میں 2 لاکھ روپے فی ٹریکٹر سبسڈی کے حساب سے 48 گرین ٹریکٹر شفاف قرعہ اندازی سے فورٹ عباس کے کسانوں میں تقسیم کئے گئے۔

34 کھالہ جات کی اصلاح و پختگی کی گئی۔

ایک اریگیشن سکیم (ٹیوب ویل کھال) کی پختگی کی گئی۔

57 لیزر لینڈ لیولنگ یونٹس کی بحساب 4 لاکھ 50 ہزار روپے کی مالی اعانت پر کاشتکاروں کو بذریعہ قرعہ اندازی فراہم کئے گئے۔

316 ایکڑ رقبہ پر جدید طریقہ آبپاشی (ڈرپ اریگیشن) کی تنصیب کی گئی۔

تین بلڈوزرز کی مدد سے 344 زمینداروں کا 726 ایکڑ غیر آباد رقبہ قابل کاشت بنایا گیا۔

تجزیہ گاہ برائے مٹی و پانی بہاولنگر مٹی اور پانی کے نمونہ جات کا تجزیہ کرتا ہے ان تجزیاتی رپورٹوں کی روشنی میں زمینداروں کو فصلوں کی زیادہ پیداوار کے حصول اور جن زمینوں میں کلر و تھور کا مسئلہ درپیش ہوتا ہے ان کی اصلاح کے سفارشات دی جاتی ہیں گزشتہ پانچ سالوں میں تحصیل فورٹ عباس کے زمینداروں نے اپنی زمینوں کی مٹی کے 2407 اور پانی کے 154 نمونہ جات کا تجزیہ کروایا۔

کچن گارڈننگ پروگرام کے تحت پانچ سالوں میں سبزیات کے بیج کے 2250 پیکٹس کاشتکاروں میں تقسیم کئے گئے

245 کلو گرام بیج مونگ (10 کلو گرام فی کاشتکار) کاشتکاروں کو کاشت کے لئے 50 فیصد سبسڈی پر دیا گیا۔

173 کاشتکاروں کو بیماریوں سے پاک بیج گندم کی مفت فراہمی سکیم کے تحت 50 کلو گرام کے 692 (4 تھیلے فی کاشتکار) قرعہ اندازی کے ذریعے مفت تقسیم کئے گئے۔

منصوبہ برائے فراہمی زرعی آلات و مشینری کے تحت 50 فیصد رعائتی قیمت پر (ایک سیٹ فی یونین کونسل) 12 یونین کونسلوں میں چار چار زرعی آلات کے 12 سیٹ قرعہ اندازی کے ذریعے دیئے گئے۔

50 فیصد سبسڈی پر 14 کاشتکاروں کو ٹوکہ برائے کٹائی کماد فراہم کئے گئے۔

50 فیصد سبسڈی پر بے موسمی اور تازہ سبزیوں کے لئے ٹنل فراہم کی گئیں۔

الیکٹریکل رزیسٹیوٹی (Resistivity) میٹر سے زیر زمین پانی کی مقدار اور کوالٹی سے متعلق 30 سروے کئے گئے۔

(ب) اس تحصیل کے کاشتکاروں کو جو سہولیات اور خدمات فراہم کی جائیں گی وہ درج ذیل ہے۔

ایگری کریڈٹ سکیم کے تحت ضلع بہاولنگر میں 17 ہزار 835 زمینداروں کو ربیع کے لئے 15 سے 25 ہزار روپے فی ایکڑ (زیادہ سے زیادہ 5 ایکڑ تک) اور خریف کے لئے 25 ہزار سے 40 ہزار روپے فی ایکڑ (زیادہ سے زیادہ 5 ایکڑ تک) قرضے دیئے جائیں گے۔

2016-17 میں وزیر اعلیٰ کسان پیکیج کے تحت 161 زرعی مشینری کے سیٹ، 142 شوگر کین رجر، 1208 شوگر کین نائف (50 فیصد سبسڈی)، 2541 ہالو کون نوزل (100 فیصد سبسڈی)، 1050 کلو گرام لینٹل سیڈ (33 فیصد سبسڈی)، 5390 بوری گندم کا بیج (100 فیصد سبسڈی)، 22080 سوائل تجزیاتی رپورٹس کی تعداد (100 فیصد سبسڈی)، 1000 پلاسٹک بکٹس (80 فیصد سبسڈی)، 56 کھالہ جات کی اصلاح (64 فیصد سبسڈی)، 275 ڈرپ سپرنکلر اریگیشن (60 فیصد سبسڈی)، 162 لیزر لینڈ لیولر (90 فیصد سبسڈی) وغیرہ ضلع بہاولنگر کے کسانوں میں ایک شفاف طریقے سے تقسیم کئے جا رہے ہیں۔

حکومت پنجاب نے اگلے سالوں کے لئے پنجاب کی سطح پر ایک پروجیکٹ Extension Service2.0 Farmers Facilitation through Modernized Extension شروع کیا ہے جس میں ہر تحصیل کے تمام چکوک کے کاشتکاروں کے رقبہ سے مٹی کے نمونہ جات لئے جائیں گے اور ان لیبارٹری میں تمام اجزائے صغیرہ و کبیرہ(Macro & Micro Nutrients)کا مفت تجزیہ کیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب23نومبر2016)</u>

بہاولپور اور لاہور کی آرٹس کونسل کو فنڈز کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*7885:ڈاکٹر سید وسیم اختر:کیاوزیراطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)بہاولپور آرٹس کونسل کے ہال واقع ماڈل ٹاؤن "اے"بہاولپور کی تعمیر کے بعد کس کس سال میں کتنا کتنا فنڈM&R کے لیے جاری کیا گیا نیزلاہور آرٹس کونسل کی جو عمارات ہیں گزشتہ چار مالی سالوں میں ان کوM&Rکی مد میں ہر سال کتنی رقم دی جاتی رہی تفصیل سال وائز فراہم کی جائے؟

(ب)بہاولپور شہر سے کتنے مقامی روزنامہ شائع ہوتے ہیں حکومت پنجاب محکمہ اطلاعات نے جنوری 2016تااپریل2016تک ہر ایک کو کتنے کتنے اشتہارات جاری کیے اور ان کی کتنی مالیت فی اخبار بنتی ہے اور یہ اشتہارات جاری کرنے کا کیاCriteriaہے؟

(تاریخ وصولی17مئی2016تاریخ ترسیل23اگست2016)

جواب

وزیراطلاعات وثقافت

(الف)بہاولپور آرٹس کونسل رشیدیہ آڈیٹوریم واقع ماڈل ٹاؤن "اے"بہاولپور کی تعمیر و مرمت کیلئے درجہ ذیل گرانٹ جاری کی گئی:۔

سال	مہیا کردہ گرانٹ
2012-13	Nil
2013-14	25,000/-

2014-15	10,01,000/-
2015-16	Nil

لاہور آرٹس کونسل کو گذشتہ چار مالی سالوں میں ایم اینڈ آر (M&R) کی مد میں دی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Released	year	code
18700000	2015-16	A13370
13600000	2014-15	
Nil	2013-14	
Nil	2012-13	

(ب) بہاولپور شہر سے 33 روزنامے شائع ہوئے ہیں جن میں بہاولپور شہر سے (18) روزنامے سنٹرل میڈیا لسٹ پر ہیں جن کو ڈائریکٹر تعلقات عامہ حکومت پنجاب بہاولپور سے حکومت پنجاب کی منظور شدہ Advertisement Policy 2012 کے مطابق اشتہارات جاری کیے جاتے ہیں۔

جنوری 2016 تا اپریل 2016 تک مندرجہ ذیل بہاولپور شہر کے روزناموں کو کل مالیت 40,35,913,20/- روپے (چالیس لاکھ پینتس ہزار نو سو تیرہ روپے بیس پیسے) کے اشتہارات جاری کیے گئے جن کی فی اخبار درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اخبار	جنوری 2016 تک جاری کیے گئے اشتہارات (سینٹی میٹر)	ریٹ اخبار فی سینٹی میٹر مقرر کردہ حکومت پاکستان	مالیت
1	روزنامہ کائنات	1599	248.77	397783.23
2	سیادت	926	278.64	258020.64

384212.4	246.29	1560	ستلج	3
373577.24	258.71	1444	صدائے پاکستان	4
323323.98	225.47	1434	وفا	5
545662.26	248.82	2193	نوائے آزاد	6
278240.85	211.59	1315	صادق الاخبار	7
288416.75	239.35	1205	تعبیر	8
86933.52	180.36	482	بہاولپور پوسٹ	9
276383.36	208.12	1328	ندائے وقت	10
117157.5	158.75	738	رہبر	11
80015.04	136.08	588	مشعل	12
146883.24	194.29	756	تسلسل	13
139858.75	158.75	881	دستور	14
193325	261.25	740	سنگ میل	15
100788	222	454	بروقت خبر	16
45331.44	187.32	242	قومی آواز	17
	172.61	0	طاقت	18
40,35,913,20	کل مالیت			

(تاریخ وصولی جواب 23 نومبر 2016)

تحصیل مرید کے کے حلقہ پی پی 162 میں محکمہ زراعت کی کارکردگی سے متعلقہ تفصیلات

*7787: جناب محمد حسان ریاض: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل مرید کے پی پی 162 محکمہ زراعت کے عملہ کے نام وعہدہ جات کیا ہیں؟
(ب) ان ملازمین نے 15-2014 اور 16-2015 میں اس حلقہ کے کاشتکاروں کو کیا کیا سہولیات اور خدمات فراہم کی ہیں؟
(ج) ہمواری زمین کے لئے کن کن زمینداروں کو لیزر لیولرز فراہم کیے گئے؟
(د) حلقہ پی پی 162 میں کتنے کھالہ جات کس کس مقام پر پختہ ہیں اور مزید کتنے کھالہ جات کو پختہ کرنے کی تجویز زیر غور ہیں؟
(ہ) ان دو سالوں میں رعایتی نرخوں پر کتنے ٹیوب ویل بور کئے گئے اور آئندہ کون سی سہولیات حکومت اس حلقہ میں فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 21 جولائی 2016)

جواب

وزیر زراعت

(الف) تحصیل مرید کے پی پی 162 میں محکمہ زراعت کے عملہ کی کل تعداد 12 ہے شعبہ وار نام و عہدہ جات کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب) درج بالا سالوں میں ان ملازمین نے جو سہولیات اور خدمات فراہم کیں ان کی تفصیل اس طرح سے ہے۔

15-2014 میں 70 ایکڑ رقبہ پر جدید طریقہ آبپاشی (ڈرپ اریگیشن) کی تنصیب کی گئی۔
15-2014 میں 15 عدد لیزر لینڈ لیولنگ یونٹس کی بحساب 2 لاکھ 25 ہزار روپے مالی اعانت پر کاشتکاروں کو بذریعہ قرعہ اندازی فراہم کئے گئے۔
مذکورہ سالوں میں 16 کھالہ جات کی اصلاح و پختگی کی گئی۔
16-2015 میں 22 عدد لیزر لینڈ لیولنگ یونٹس کی بحساب 4 لاکھ 50 ہزار روپے مالی اعانت پر کاشتکاروں کو بذریعہ قرعہ اندازی فراہم کی گئی۔
مذکورہ سالوں میں 2109 فٹ تک 21 ٹیوب ویل بور کئے گئے۔

مذکورہ تحصیل میں ان سالوں میں 31 مچھلی تالابوں کے لئے 226 ایکڑ رقبہ ہموار کیا گیا۔

منصوبہ برائے فراہمی زرعی آلات کے تحت 16-2015 میں 50 فیصد رعائتی نرخوں پر یونین کونسل کی سطح پر 7 زمینداروں کو 4 زرعی آلات کے سیٹس (ڈسک ہیرو، روٹاویٹر، ربیع ڈرل، چیزل ہل) فراہم کئے گئے۔

مفت فراہمی بیماریوں سے پاک بیج برائے گندم 2015 کے تحت 103 کاشتکاروں کو گاؤں کی سطح پر 50 کلوگرام کے 412 تھیلے بذیعہ قرعہ اندازی فراہم کئے گئے۔

کچن گارڈننگ سکیم کے تحت 15-2014 میں 587 زمینداروں میں موسم سرما اور گرما کی سبزیوں کے 940 پیکٹس اور 16-2015 میں 252 زمینداروں کو 600 پیکٹس 50 روپے کی رعائتی نرخوں پر فراہم کئے گئے۔

فارمر ٹریننگ پروگرام برائے گندم، دھان۔

	2014-15		2015-16	
	کھاد	زہر	کھاد	زہر
تعداد گاؤں	103	103	103	103
تعداد فارمر ٹریننگ پروگرام	412	410	416	412
تعداد زمینداران جنہوں نے شرکت کی	6180	5740	6656	6325
تعداد لٹریچر جو تقسیم کیا گیا	1008	321	1321	710

مہم برخلاف ملاوٹ شدہ کھاد و زرعی زہریں

	2014-15		2015-16	
	گندم	دھان	گندم	دھان
تعداد نمونہ جات جو لیبارٹری برائے تجزیہ بھیجے گئے	40	34	37	39

تعداد نمونہ جات جو ناقص / ملاوٹ شدہ قرار دیے گئے	09	0	01	0
تعداد اندراج مقدمہ ملاوٹ	09	0	01	0
دیگر خلاف ورزی مہنگے داموں فروخت وغیرہ	01	01	0	0

(ج) ہمواری زمین کے لئے اب تک 40 لیزر لینڈ لیولنگ یونٹس فراہم کئے گئے۔ جس میں سے 18 بحساب 2 لاکھ 25 ہزار اور 22 عدد بحساب 4 لاکھ 50 ہزار روپے مالی اعانت پر کاشتکاروں کو بذریعہ قرعہ اندازی فراہم کئے گئے۔ کاپی (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) حلقہ پی پی 162 میں اب تک کل 275 کھالہ جات کی اصلاح و پختگی ہو چکی ہے۔ رواں مالی سال (2016-17) کے دوران 15 کھالہ جات کو پختہ کرنے کا ارادہ ہے۔ کاپی (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) تحصیل مرید کے حلقہ پی پی 162 میں 2014-15 اور 2015-16 میں شعبہ زرعی انجینئرنگ (ویل ڈرلنگ) نے رعایتی نرخوں پر 18 ٹیوب ویل بور کئے۔ اس کے علاوہ کاشتکاروں کی بہتری کے لئے ان کے رقبہ جات میں ٹیوب ویل لگانے کے لئے بورنگ کرنے سے پہلے بذریعہ رزیسٹیوٹی (Resistivity) میٹر زیر زمین پانی کی مقدار اور کوالٹی جاننے کے لئے سروے کروانے اور درست جگہ کا انتخاب کرنے کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔

ایگری کریڈٹ سکیم کے تحت ضلع شیخوپورہ میں 9 ہزار 868 زمینداروں کو ربیع کے لئے 15 سے 25 ہزار روپے فی ایکڑ (زیادہ سے زیادہ 5 ایکڑ تک) اور خریف کے لئے 25 ہزار سے 40 ہزار روپے فی ایکڑ (زیادہ سے زیادہ 5 ایکڑ تک) قرضے دیئے جائیں گے۔

گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی تحصیل مرید کے کی ہر یونین کونسل میں 50 فیصد سبسڈی پر زرعی مشینری کے سیٹ اور بیماریوں سے پاک گندم کا بیج ہر گاؤں میں شفاف طریقے سے تقسیم کیا جا رہا ہے۔

آئندہ سالوں میں بھی مذکورہ حلقے میں درج بالا سہولیات کسانوں کو فراہم کی جاتی رہیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 23 نومبر 2016)

گوجرانوالہ آرٹس کونسل سے متعلقہ تفصیلات

7914*: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر اطلاعات وثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ آرٹس کونسل میں ملازمین کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں اور کون کونسی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ب) گوجرانوالہ آرٹس کونسل کے سال 15-2014 اور 16-2015 کے اخراجات و آمدن کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) گوجرانوالہ آرٹس کونسل کے نئے آڈیٹوریم کی تعمیر کا آغاز کب کیا گیا اور یہ کب تک مکمل کر دیا جائے گا نیز محکمہ کب تک مذکورہ آڈیٹوریم کو ٹیک اوور کر لے گا؟

(د) مذکورہ آڈیٹوریم کی تعمیر کا تخمینہ کتنی بار ریوائز کیا گیا اور اس کی لاگت میں کتنا اضافہ کیا گیا تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 مئی 2016 تاریخ ترسیل 30 اگست 2016)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد پندرہ (15)

خالی اسامی کی تعداد آٹھ (8)

خالی اسامیوں کی تفصیل:

پروگرام افسر کی ایک اور اسامی جون 1990 سے خالی ہے۔

اکاؤنٹنٹ، سال 1990 سے اسامی خالی ہے۔

سٹینو گرافر، سال 1983 سے اسامی خالی ہے۔

نائب قاصد کی دونوں اسامیاں سال 1995 سے خالی ہیں۔
مسینجر، سال 1989 سے اسامی خالی ہے۔
چوکیدار جولائی 2012 سے اسامی خالی ہے۔
(ب)

	2014-15	2015-16
Grant in Aid	8,545,468/-	5,166,523/-
Income Generated	1,396,157/-	1,500,540/-
Total	9,941,625/-	6,667,063/-
Expenditures Establishment charges	2,804,136/-	3,356,428/-
Programming	216,000/-	1,037,324/-
Contigencies	212,539/-	416,311/-
Total	3,232,675/-	4,810,063/-

(ج) آڈیٹوریم کی تعمیر کا آغاز 15 جولائی 2009 کو کیا گیا۔ متوقع تاریخ تکمیل 30 جون 2017 ہے۔ جس کے بعد محکمہ اپنے تحویل میں لے لے گا۔

(د) منصوبہ کا ابتدائی تخمینہ مبلغ 73.327 ملین روپے تھا۔ سال 2009 منصوبے کے تخمینہ پر دو دفعہ نظر ثانی کی گئی۔
پہلا نظر ثانی تخمینہ مبلغ 127.086 ملین روپے سال 2014
اور دوسرا نظر ثانی تخمینہ مبلغ 155.736 ملین روپے ہے سال 2016۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 نومبر 2016)</u>

بہاولپور سبزی و فروٹ منڈی سے متعلقہ تفصیلات

*7861:ڈاکٹر سید وسیم اختر:کیاوزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ بہاولپور شہر میں سبزی وفروٹ منڈی نئی جگہ پر منتقل ہو گئی ہے شہر میں واقع غلہ منڈی کو شہر سے باہر کھلی جگہ پر منتقل کرنے کا کیا منصوبہ ہے ؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ نئی سبزی وفروٹ منڈی میں دکانیں وجگہ جو کہ اس کاروبار سے منسلک لائسنس ہولڈر کو دی گئی ہیں ان میں تنازعات موجود ہیں معاملات عدالتوں تک گئے ہیں یہ تنازعات کیاہیں کب تک حل کر لیے جائیں گے تاکہ تمام سٹیک ہولڈر کو انصاف مل سکے ؟

(تاریخ وصولی 11 مئی 2016تاریخ ترسیل 29اگست 2016)

جواب

وزیر زراعت

(الف)یہ درست ہے کہ سبزی وفروٹ منڈی بہاولپور کو شہر سے باہر احمد پور روڈ پر منتقل کر دیا گیا ہے۔تاہم غلہ منڈی کو شہر سے باہر منتقل کرنے کے لئے کسی Stakeholderکی طرف سے محکمہ کو کوئی درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔

(ب) نئی منظور شدہ سبزی وفروٹ منڈی میں آڑھتی حضرات کے لیے 79پلاٹ بنائے گے۔رول 67زرعی پیداواری منڈیاں آرڈیننس جنرل رولز1979کے تحت الاٹمنٹ آکشن کمیٹی نے 55 پلاٹ پہلے سے کام کرنے والے کمیشن ایجنٹس کے لیے اور 24پلاٹ نیلامی کے لیے مختص کیے۔

محکمہ زراعت حکومت پنجاب کی مقرر کردہ الاٹمنٹ /آکشن کمیٹی کی میٹنگ مورخہ 12-12-2008میں جناب سپیشل سیکرٹری ایگریکلچرل مارکیٹنگ نے الاٹمنٹ کوٹہ کے 55پلاٹ میں سے 40پلاٹ پہلے سے کام کرنے والے لائسنس ہولڈر کمیشن ایجنٹس کو الاٹ کر دیئے۔اس الاٹمنٹ کو ہائی کورٹ میں پٹیشن نمبر 300-W/2014کے تحت چیلنج کیا گیا کہ الاٹمنٹ کا یہ طریقہ درست نہ ہے۔ہائی کورٹ نے اس معاملے کو حل کرنے کے لئے الاٹمنٹ آکشن کمیٹی کے سپرد کر دیا۔جناب ڈی سی او بہاولپور اس الاٹمنٹ آکشن کمیٹی کے سربراہ ہونے کے ناطے سے اس مسئلے کو حل کر رہے ہیں۔

جبکہ بقیہ 15 کمیشن ایجنٹس نے لاہور ہائی کورٹ کے بہاولپور بینچ میں پٹیشن نمبر 10BWP/326 دائر کی تھی جس میں عدالت کے حکم پر الاٹمنٹ آکشن کمیٹی نے دوبارہ غور کرتے ہوئے ان میں سے 13 کمیشن ایجنٹس کو پلاٹ کی الاٹمنٹ کی منظوری دے دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 نومبر 2016)

قصور جعلی زرعی ادویات اور غیر معیاری کھادوں کی فروخت کی روک تھام سے متعلقہ تفصیلات

*8104: ملک محمد احمد خان: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں محکمہ زراعت کے کون کون سے دفاتر جعلی زرعی ادویات اور غیر معیاری و ناقص کھادوں کی فروخت کی روک تھام کے لئے کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان دفاتر کے نام اور ان میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ بتائیں؟

(ج) ان ملازمین نے سال 16-2015 کے دوران کتنے کھاد ڈیلر اور زرعی ادویات فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی گئی، ان سے کتنا جرمانہ وصول کیا گیا؟

(د) اس ضلع میں جعلی ادویات اور کھاد کی فروخت کی روک تھام کے لئے محکمہ کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 29 جون 2016 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2016)

جواب

وزیر زراعت

(الف) ضلع قصور میں محکمہ زراعت کے کل 7 دفاتر ہیں جو جعلی زرعی ادویات اور غیر معیاری و ناقص کھادوں کی فروخت کی روک تھام کے لئے کام کر رہے ہیں۔ دفاتر کے نام کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) اس جزو کا جواب (الف) میں دے دیا گیا ہے۔

(ج) کھاد ڈیلرز اور زرعی ادویات فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی تفصیل اس طرح سے ہے۔

#	زرعی ادویات کے لئے نمونہ جات کی تعداد	=	363
#	زرعی ادویات کے متعلق درج ایف آئی آر	=	12
#	زرعی ادویات جو قبضہ میں لی گئیں	=	3104 کلو گرام
#	جرمانے	=	11 لاکھ 50 ہزار 208 روپے
#	کھادوں کے نمونہ جات کی تعداد	=	166
#	کھادوں کے متعلق درج ایف آئی آر	=	15
#	کھاد ڈیلران کو جرمانہ	=	3 لاکھ 37 ہزار 800 روپے
#	کھاد جو قبضہ میں لی گئی	=	6 ہزار 900 کلو گرام
#	جرمانے	=	7 لاکھ 39 ہزار 400 روپے

(د) جعلی زرعی ادویات / کھادوں کی روک تھام کے لئے محکمہ زراعت کے شعبہ توسیع اور پیسٹ وارننگ کا عملہ باقاعدگی سے مارکیٹ کا دورہ کرتا رہتا ہے اور زرعی ادویات و کھادوں کے نمونہ جات لیتا ہے جہاں کہیں نمونہ ان فٹ ہو جائے تو اس کی FIR درج کروا کر عدالتوں میں پیروی بھی کرتا ہے۔ اگر کسی طرف سے کوئی شکایت وصول ہو تو اس پر Intelligence Based Raids کی جاتی ہیں اور مشکوک جگہ پر چھاپے بھی مارے جاتے ہیں تاکہ کاشتکاروں کو خالص کھادیں اور زرعی ادویات میسر ہو سکیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 نومبر 2016)</u>

قصور محکمہ زراعت کے دفاتر، ملازمین اور ان کی کارکردگی سے متعلقہ تفصیلات

*8106: ملک محمد احمد خان: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع قصور میں محکمہ زراعت کے کس کس شعبہ کے دفاتر کہاں کہاں پر ہیں؟

(ب) ان دفاتر / شعبہ جات نے کسانوں کی خوشحالی اور فصلوں کی بہتری کے لئے 2015-16 کے دوران کتنی رقم خرچ کی؟

(ج) ان دفاتر کے ملازمین نے اس ضلع کے کتنے کسانوں / کاشتکاروں کو کیا کیا مشورہ جات فصلوں کی بہتری کے لئے دیئے؟

(د) اس ضلع میں کتنے ملازم کس کس شعبہ جات میں کام کر رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 جون 2016 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2016)

جواب

وزیر زراعت

(الف) شعبہ وار دفاتر کے نام اور جائے مقام کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) ان دفاتر / شعبہ جات نے کسانوں کی خوشحالی اور فصلوں کی بہتری کے لئے سال 2015-16 کے دوران کل 15 کروڑ 56 لاکھ 97 ہزار 396 روپے خرچ کیے۔

(ج) ان دفاتر نے ضلع کے کسانوں / کاشتکاروں کی بہتری کے لیے درج ذیل خدمات سرانجام دیں۔

ایگری کریڈٹ سکیم کے تحت ضلع قصور میں 16 ہزار 872 زمینداروں کو ربیع کے لئے 15 سے 25 ہزار روپے فی ایکڑ (زیادہ سے زیادہ 5 ایکڑ تک) اور خریف کے لئے 25 ہزار سے 40 ہزار روپے فی ایکڑ (زیادہ سے زیادہ 5 ایکڑ تک) قرضے دیئے جائیں گے۔

مذکورہ سال ضلع قصور میں 72 کھالاجات کی اصلاح و پختگی کی گئی جس پر 9 کروڑ 52 لاکھ 58 ہزار روپے لاگت آئی۔

مذکورہ سال ضلع قصور میں 71 لیزر لیولر یونٹس کی بحساب 4 لاکھ 50 ہزار روپے فی یونٹ کی مالی اعانت پر کسانوں کو فراہم کئے گئے جن کی کل لاگت 3 کروڑ 19 لاکھ 50 ہزار روپے ہے۔

2015-16 میں ضلع قصور کی ہر یونین کونسل میں قرعہ اندازی کے ذریعے ایک کاشتکار کو زرعی آلات کا ایک سیٹ 50 فیصد سبسڈی پر دیا گیا اور کل 82 سیٹ ضلع بھر میں تقسیم کئے گئے۔ ہر سیٹ میں ایک روٹاویٹر، ڈسک پلو، ربیع ڈرل، چزل پلو شامل ہیں جبکہ کماد کے علاقے میں ایک شوگر رجر اضافی طور پر دیا گیا ہے۔

ضلع قصور کے ہر گاؤں میں شفاف قرعہ اندازی کے ذریعے ایک کاشتکار کو 4 بوریاں بیماریوں سے پاک گندم کا بیج فراہم کیا گیا۔ کل 2352 بوریاں ضلع بھر میں مفت تقسیم کی گئیں۔

110 کسانوں کو ٹیوب ویل بور کروانے کے لئے ڈرلنگ کی سہولت اور تکنیکی معاونت فراہم کی۔

200 ٹیوب ویلوں کا پانی ٹیسٹ کر کے فصلوں کے لئے موزوں پانی مہیا کیا گیا۔

ڈسٹرکٹ آفیسر سوائل فرٹیلیٹی نے تجزیہ کی بنیاد پر زمینوں کے لئے کھاد اور ادویات کی صحیح مقدار بتائی۔

7000 کسانوں کو جدید زرعی ٹیکنالوجی، مٹی، پانی کا تجزیہ اور فصلات و سبزیات کے لئے مشورے دیئے گئے۔

ضرر رساں کیڑوں، بیماریوں کی شناخت، نقصانات اور تدارک کے لئے ضلع و تحصیل کی سطح پر پیسٹی سائیڈ ڈیلرز کو تربیت دی۔

زیر زمین پانی کی مقدار اور کوالٹی جانئے کے لئے بذریعہ رزِسٹِوِیٹی (Resistivity) میٹر 39 کسانوں کے رقبہ میں سروے کی سہولت فراہم کی۔

(د) اس ضلع میں تمام شعبہ جات کے کل 530 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ شعبہ وار تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 نومبر 2016)</u>

لاہور رائے ممتاز حسین

بابر

23نومبر2016ء سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 25 نومبر 2016 کو محکمہ جات 1۔زراعت۔2۔اطلاعات وثقافت۔3۔امور پرروش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد آصف باجوہ،ایڈووکیٹ	7617
2	جناب امجد علی جاوید	7702-7701
3	جناب محمد حسان ریاض	7787-7784
4	جناب محمد نعیم انور	7624-7623
5	محترمہ حنا پرویز بٹ	8121
6	ڈاکٹر سید وسیم اختر	7861-7885
7	چودھری اشرف علی انصاری	7914
8	ملک محمد احمد خان	8106-8104

25واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 25 نومبر 2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔زراعت 2۔اطلاعات وثقافت

3۔امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

لاہور عجائب گھر سے متعلقہ تفصیلات

446: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور عجائب گھر کب اور کتنے رقبہ پر قائم ہوا؟

(ب) سال 2012 سے آج تک کل کتنی اور کون کونسی اشیاء چوری ہوئیں ؟

(ج) ان اشیاء کی چوری کی ایف آئی آرز کہاں کہاں اور کن کن تھانوں میں درج کروائی گئی ؟

(د) ان اشیاء کی چوری پر اس ادارہ کے کس ملازم کے خلاف کیا کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2015)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) لاہور عجائب گھر 1894 میں موجودہ بلڈنگ میں قائم ہوا جس کی تفصیل درج ذیل ہے کورڈ ایریا: 63375 مربع فٹ

14 کنال 15 مرلہ

اوپن ایریا: 37575 مربع فٹ

کل رقبہ –103950 مربع فٹ

23 کنال 2 مرلہ

(ب) سال 2012 سے تاحال عجائب گھر میں کوئی چوری نہیں ہوئی۔

(ج) سوال کا جواب نہ میں ہے۔

(د) سوال کا جواب نہ میں ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2015)</u>

ڈیرہ غازی خان میں ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسری سے متعلقہ تفصیلات

1405: محترمہ نجمہ بیگم: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ڈیرہ غازی خان میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں ہیں، ان میں کس کس گریڈ کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) مذکورہ ضلع میں عرصہ سال 2016-2012 تک جانوروں کی مختلف بیماریوں کے علاج کے لئے کون کونسی ویکسین خریدی گئی، یہ ویکسین کس کمپنی کی ہیں؟

(ج) مذکورہ ویکسین کل کتنے جانوروں کو لگائی گئی؟

(د) مذکورہ ضلع میں محکمہ ہذا کے پاس کل کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں، یہ گاڑیاں کن افسروں اور ملازمین کے زیر استعمال ہیں؟

(ہ) مذکورہ عرصہ کے دوران سرکاری گاڑیوں کی (Maintenance) اور پٹرول پر کل کتنا خرچہ ہوا، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(و) ضلع ڈیرہ غازی خان محکمہ لائیو سٹاک کو عرصہ 2016-2012 کے دوران کل کتنا بجٹ فراہم کیا گیا اور اس کا استعمال کہاں کہاں کیا گیا مد وائز تفصیل بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 13 جون 2016)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع ڈیرہ غازی خان میں 12 ویٹرنری ہسپتال اور 63 ویٹرنری ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں۔ ان میں گریڈ وائز ملازمین کی تعداد کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اسامی	گریڈ	تعداد
1	ایڈیشنل پرنسپل ویٹرنری آفیسر	19	01
2	سینئر ویٹرنری آفیسر	18	04
3	ویٹرنری آفیسر	17	33
4	ویٹرنری اسسٹنٹ	09	195
5	اے آئی ٹیکنیشن	09	30
6	درجہ چہارم	01	50

(ب) مذکورہ ضلع میں سال 2016-2012 کے دوران محکمہ کی طرف سے جانوروں کی مختلف بیماریوں کے علاج کے لئے ویکسین ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور سے فراہم کی گئیں۔ جس کی تفصیل ذیل ہے۔

رانی کھیت نمونیہ

گل گھوٹو پھڑکی

چوڑے مار کاٹا

منہ کھر بکریوں کی چیچک

انتڑیوں کا زہر بھیڑوں کی چیچک

(ج) مذکورہ ویکسین درج ذیل جانوروں کو لگائی گئی

رانی کھیت	9,30,798	نمونیہ	19,19,856
گل گھوٹو	41,71,316	پھڑکی	1,21,071
چوڑے مار	14,09,374	کاٹا	14,70,343
منہ کھر	4,29,228	بکریوں کی چیچک	2,49,979
انتڑیوں کا زہر	74,09,261		
بھیڑوں کی چیچک	5,90,430		

(د) مذکورہ ضلع میں ضلعی آفیسر لائیوسٹاک کے پاس کل 10 سرکاری گاڑیاں ہیں جو کہ درج ذیل آفیسران کے زیر استعمال ہیں۔

1 ضلع آفیسر لائیوسٹاک ڈیرہ غازی خان

2 ڈپٹی ضلعی آفیسر لائیوسٹاک تحصیل ڈیرہ غازی خان

3 ڈپٹی ضلعی آفیسر لائیوسٹاک تحصیل کوٹ چھٹہ

4 ڈپٹی ضلعی آفیسر لائیوسٹاک تحصیل تونسہ شریف

5 ویٹرنری آفیسر انچارج موبائل ویٹرنری ڈسپنسری ڈیرہ غازی خان

6 ویٹرنری آفیسر انچارج موبائل ویٹرنری ڈسپنسری کوٹ چھٹہ

7 ویٹرنری آفیسر انچارج موبائل ویٹرنری ڈسپنسری تونسہ شریف

8 ویٹرنری آفیسر انچارج موبائل ویٹرنری ڈسپنسری بارتھی

9 ویٹرنری آفیسر انچارج موبائل ویٹرنری ڈسپنسری فورٹ منرو

10 ویٹرنری آفیسر انچارج موبائل ویٹرنری ڈسپنسری ٹرائیبل ایریا

(ہ)مذکورہ عرصہ کے دوران سرکاری گاڑیوں کی مینٹیننس اور پٹرول پر جو خرچہ ہوا اس کی تفصیل حسب ذیل ہے

مالی سال	خرچہ پٹرول	خرچہ مینٹیننس
2012-13	2051569	467072
2013-14	2735681	599109
2014-15	2729921	667656
2015-16	2193783	707697

(و) ضلع ڈیرہ غازی خان محکمہ لائیو سٹاک کو عرصہ 2012-2016 کے دوران جو بجٹ فراہم کیا گیا اس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

مالی سال	مختص بجٹ	خرچہ ادویات	خرچہ پٹرول	خرچہ مرمت	تنخواہیں	دیگر اخراجات
2012-13	115116000	9499998	2051569	467072	88857046	6776955
2013-14	119855500	9999990	2735681	599109	93182382	3744408
2014-15	167856800	9999997	2729921	667656	101906646	5651623
2015-16	180380500	10000000	2193783	707697	113617811	4904186

(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2016)

ضلع شیخوپورہ میں محکمہ زراعت کے فارم سے متعلقہ تفصیلات

1545: جناب محمد حسان ریاض: کیا وزیر زراعت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ زراعت کے زیر انتظام کتنے فارم ہیں؟

(ب) ان فارمز کا 16-2015 کا سالانہ بجٹ کتنا تھا؟

(ج) ان فارمز پر تعینات ملازمین و کے عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل بتائی جائے؟

(د) ضلع بھر میں محکمہ کے فارم کا کل رقبہ کتنا ہے اور کتنا رقبہ پٹہ پر دیا ہوا ہے پٹہ دار کی تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2016 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2016)

جواب

وزیرزراعت

(الف) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ زراعت کے زیرانتظام کل 7 فارمز ہیں۔

(ب) فارمز کا 16-2015 کا سالانہ بجٹ 10 کروڑ 2 لاکھ 54 ہزار 800 روپے تھا۔

(ج) فارمز پر تعینات ملازمین کے عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی کی شعبہ وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے:

(د) ان فارمز کا کل رقبہ 783 ایکڑ 7 کنال اور پٹہ پر دیا گیا رقبہ 363 ایکڑ ہے۔ شعبہ توسیع کا کوئی رقبہ پٹہ پر نہ دیا گیا ہے جبکہ شعبہ تحقیق کا 363 ایکڑ رقبہ پٹہ پر دیا گیا ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 نومبر 2016)

فصلوں کی سپورٹس پرائس کے بارے میں کمیٹی سے متعلقہ تفصیلات

1637: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیرزراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں فصلوں کی Support پرائس کے لئے ایک کمیٹی قائم ہے؟

(ب) یہ کمیٹی کس کے تحت کام کر رہی ہے، اس کمیٹی کو کون تشکیل دیتا ہے اور اس کے کتنے ممبرز ہیں ان ممبران کے نام، ولدیت اگر یہ سرکاری ملازم ہیں تو ان کا عہدہ اور گریڈ بتائیں اگر یہ پرائیویٹ افراد پر مشتمل ہیں تو ان کی تفصیل علیٰحدہ سے بتائیں؟

(ج) ان ممبرز کو نامزد کرنے کا Criteria کیا ہے؟

(د) اس کمیٹی نے سال 2014 اور 2015 میں مختلف فصلوں کی جو Recommended cost and price کی ہیں ان کی تفصیل فصل وائز بتائیں؟

(ہ) ان سالوں کے دوران ان فصلوں پر اخراجات کا تخمینہ کیا تھا تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ فصل وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2016 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2016)

جواب

وزیرزراعت

(الف) صوبہ پنجاب میں Cost of Production (پیداواری لاگت) کی کمیٹی قائم ہے جبکہ Support price (Agriculture policy institute Islambad) API مقرر کرتی ہے۔

(ب): Cost of Production Committee

یہ کمیٹی ڈائریکٹر جنرل ایگریکلچر کے ماتحت کام کر رہی ہے۔ اس کمیٹی کو وزیر اعلیٰ پنجاب نے تشکیل دیا ہے

(نوٹیفکیشن کی کاپی منسلک ہے)۔اس کے 16 ممبر ہیں۔ جن میں 9 ممبر کاشتکاریاان کے نمائندہ ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں۔

1) جناب شکور خان نیازی، عیسیٰ خیل، مین روڈ عیسیٰ خیل، ضلع میانوالی۔
2) چوہدری محمد منظور گجر، واراہ گجراں، ڈاک خانہ باغبان پورہ جی ٹی روڈ لاہور۔
3) جناب محمد ابراہیم مغل، سیکریٹری جنرل، کسان بورڈ پنجاب، G.32 جوہر ٹاون لاہور۔
4) جناب محمد ناصر سلیم، موضع حیدرپورہ ڈاک خانہ اوچ شریف تحصیل احمد پور شرقیہ، ضلع بہاولپور۔
5) جناب غلام مصطفی خان، خان ہاوس واھنڈو روڈ ایمن آباد ٹاون، ضلع گجرانوالہ۔
6) جناب محمد نواز ڈھلوں، چک نمبر 44/ جنوبی تحصیل و ضلع سرگودھا۔
7) ملک محمد مسود اختر موضع ملیاں کلاں تحصیل و ضلع شیخوپورہ۔
8) جناب مجیب ارجمند خان، بستی کوٹ شاکر، موضع اعظم صحابہ، تحصیل صادق آباد، ضلع، رحیم یار خان۔
9) جناب اطہر خان خاکوانی 148 ڈسٹرکٹ جیل روڈ ملتان۔

اس کمیٹی میں 6 ممبر سرکاری ملازم ہیں۔ جو محکمہ زراعت کے مختلف محکموں کے سربراہ ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1) ڈائریکٹر جنرل ایگریکلچر (توسیع اور اڈاپٹیو ریسرچ)، پنجاب لاہور۔
2) ڈائریکٹر جنرل ایگریکلچر ریسرچ ایوب ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد۔
3) چیئرمین اگرانومی، ایگریکلچر یونیورسٹی فیصل آباد۔
4) ڈائریکٹر پنجاب اکنامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ، لاہور۔
5) سینئر چیف ایگری، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، لاہور۔
6) ڈائریکٹر ایگریکلچر (اڈاپٹیو ریسرچ) پنجاب لاہور۔
7) ڈائریکٹر ایگریکلچر، کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب لاہور۔

(ج) یہ کمیٹی ماہرین زراعت جن میں ایگریکلچر یونیورسٹی فیصل آباد شعبہ ایگرانومی، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد، پنجاب اکنامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور۔ محکمہ زراعت اڈاپٹیو ریسرچ لاہور۔ محکمہ زراعت پلاننگ اور اویلوایشن سیل۔ محکمہ زراعت پلاننگ اور ڈویلپمنٹ، محکمہ زراعت کراپ رپورٹنگ سروس، پنجاب اور ایسے کاشتکاروں پر مشتمل ہے جو زراعت کے متعلق بہتر سمجھتے ہیں۔ان ناموں کی منظوری سیکریٹری زراعت سے حاصل کرنے کے بعد وزیراعلیٰ پنجاب کو حتمی منظوری کے لئے بھیجا جاتا ہے۔

(د) پیداواری لاگت فی ایکڑ

فصلات	خرچہ فی ایکڑ روپوں میں

	2015−16	2014−15
گندم	28816	30115
کپاس	52752	56199
گنا	82999	82586
چاول باسمتی	43921	49973
چنا	11287	10298
مکئی	57882	64344
سورج مکھی	32987	32332
کینولہ	22850	22814
سرسوں اور تارا میرا	18723	18800
آلو	101701	106429
ٹماٹر	74698	70131
پیاز	62075	59361
مونگ	22263	22744
ماش	21388	22767
مسور	14403	15520

Recommended Price (قیمت فی من روپوں میں)

فصلات	2015−16	2014−15
گندم	1243	1304
کپاس	3181	3250
گنا	185	194
چاول باسمتی	1804	2041
چنا	2355	2160
مکئی	1061	1146
سورج مکھی	2018	2000
سرسوں اور تارا میرا	2321	2430
کینولہ	2150	2215

آلو	598	630
ٹماٹر	600	574
پیاز	865	783
ماش	4795	3845
مونگ	3753	3730
مسور	3973	3730

(ہ)اس جزو کا جواب جزو(د) میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23نومبر 2016)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

23نومبر 2016 — سیکرٹری